اعمال عشرہ اول ذی الحجہ

<"xml encoding="UTF-8?>

واضح ہو کہ ذوالحجہ ایک عظیم اور بزرگ تر مہینہ ہے، جب اس مہینے کا چاند نظر آتا تو اکثر صحابہ(رض) و تابعین عبادت میں خاص اہتمام کرتے تھے قرآن مجید میں اس کے پہلے دس دنوں کو ایام معلومات کہا گیا ہے اور یہ بڑی فضیلت اور برکت والے ایام ہیں۔ حضرت رسول اللہ کا فرمان ہے کہ کسی بھی دن کی نیکی و عبادت خدا کے ہاںاس نیکی و عبادت سے زیادہ محبوب نہیں جو ان دس دنوں میں کی جائے۔

ان دس دنوں میںچند ایک اعمال ہیں۔

﴿۱﴾پہلے نو دن کے روزے رکھے تو ایسا ہے گویا ساری زندگی روزے رکھے ہوں ۔

﴿۲﴾ان دس دنوں میں مغرب و عشا کے درمیان دو رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمدکے بعد سورہ توحید اور یہ آیت پڑھے تا کہ حجاج کعبہ کے ثواب میں شریک ہوجائے۔
وَوٰاعَدْنا مُوسیٰ ثَلاثِینَ لَیْلَةً وَ َتْمَمْناھا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِیقاتُ رَبِّہِ َرْبَعِینَ لَیْلَةً وَقالَ
وعدہ کیا ہم نے موسیٰ(ع) سے تیس راتوں کا اورمزید دس راتوں کا اضافہ کیا تو پھر اس کے رب کا وعدہ چالیس راتوں کا ہوگیا
مُوسی لاَِخِیہِ ہارُونَ اخْلُفْنِی فِی قَوْمِی وَ َصْلِحْ وَلاَ تَتَّبِعْ سَبِیلَ الْمُفْسِدِینَ
اور کہا موسیٰ(ع) نے اپنے بھائی ہارون(ع) سے میری امت میںجانشین بن اور ان کی اصلاح کر اور فساد کرنیوالوں کی راہ پر نہ چلنا۔

﴿۳﴾پہلے دن سے عرفہ کے دن تک نماز فجر کے بعد اور نمازمغرب سے پہلے یہ دعا پڑھے، جو شیخ و سید نے امام جعفر صادق -سے نقل کی اور وہ یہ ہے:
اَللّٰھُمَّ ھذِہِ الْاَیَّامُ الَّتِی فَضَّلْتَہا عَلَی الْاَیّامِ وَشَرَّفْتَہا وَقَدْ بَلَّغْتَنِیھا بِمَنِّکَ وَرَحْمَتِکَ
اے معبود! یہ وہ دن ہیں جن کو تو نے دوسرے دنوں پر فضیلت و بزرگی دی ہے تو نے اپنے احسان اور رحمت سے یہ دن ہم کو دکھائے
فَ َنْزِلْ عَلَیْنا مِنْ بَرَکاتِکَ، وَ َوْسِعْ عَلَیْنا فِیھا مِنْ نَعْمائِکَ اَللّٰھُمَّ إنِّی َسْ َلُکَ َنْ
ہیں پس ان دنوں میں ہم پر اپنی برکتیں نازل فرما اور اپنی نعمتوں میں وسعت فرما اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ
تُصَلِّیَ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ َنْ تَھْدِیَنا فِیھا لِسَبِیلِ الْھُدی وَالْعَفافِ وَالْغِنی
محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ ان دنوں میں راہ ہدایت، پاکدامنی اور سیر چشمی کی طرف ہماری رہنمائی کر اور ان میں ہمیں
وَالْعَمَلِ فِیھا بِما تُحِبُّ وَتَرْضی اَللّٰھُمَّ إنِّی َسْ َلُکَ یَا مَوْضِعَ کُلِّ شَکْوی، وَیَا

اپنا پسندیدہ عمل کرنے کی توفیق دے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے ہر شکایت کی امیدگاہ اے ہر سرگوشی

سامِعَ کُلِّ نَجْوی، وَیَا شاهِدَ کُلِّ مَلأَ، وَیَا عالِمَ کُلِّ خَفِیَّةٍ، َنْ تُصَلِّیَ عَلی مُحَمَّدٍ

کے سننے والے اے ہر جماعت پر حاضر گواہ اور اے ہر راز کے جاننے والے محمد(ص) و آل محمد(ص) پر

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ َنْ تَکْشِفَ عَنَّا فِیهَا الْبَلاءَ، وَتَسْتَجِیبَ لَنا فِیهَا الدُّعاءَ، وَتُقَوِّیَنا فِیها

رحمت نازل فرما اور یہ کہ ان دنوں میں ہم سے مصیبت کو دور کر ان ایام میں ہماری دعا قبول فرما اور قوت عطا کر

وَتُعِینَنا وَتُوَفِّقَنا فِیها لِما تُحِبُّ رَبَّنا وَتَرْضی وَعَلی مَا افْتَرَضْتَ عَلَیْنا مِنْ طاعَتِکَ

ان دنوں میں ہمیں اس عمل پر مدد اور توفیق دے جس سے تو راضی ہو اور اس کی بھی توفیق کہ جس کو تو نے اور اپنے رسول اور اپنے اہل

وَطاعَةِ رَسُو لِکَ وَ َهْلِ وِلایَتِکَ اَللّٰهُمَّ إنِّی َسْ َ لُکَ یَا َرْحَمَ الرَّاحِمِینَ َنْ تُصَلِّیَ

ولایت کی اطاعت کے عنوان سے ہم پرفرض کیا ہے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے کہ

عَلی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ َنْ تَهَبَ لَنا فِیهَا الرِّضا إنَّکَ سَمِیعُ الدُّعاءِ، وَلاَ تَحْرِمْنا

تو محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ ان دنوں میں ہمیں اپنی خوشنودی عطاکر بے شک تو دعا کا سننے والا ہے اور ہمیں اس بھلائی

خَیْرَ مَا تُنْزِلُ فِیها مِنَ السَّماءِ، وَطَهِّرْنا مِنَ الذُّنُوبِ یَا عَلاّمَ الْغُیُوبِ، وَ َوْجِبْ

سے محروم نہ کر جو تو نے آسمان سے نازل کی ہے اور ہمارے گناہ دھوڈال اے غیبوں کے جاننے والے اور اس دنوں ہمارے لیے

لَنا فِیها دارَ الْخُلُودِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَلاَ تَتْرُکْ لَنا فِیها ذَ نْباً إلاَّ

ہمیشگی والی جنت واجب کردے اے معبود؛ محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور ہمارا کوئی گناہ نہ رہنے دے جسے تونے نہ بخشا ہو اور نہ

غَفَرْتَهُ، وَلاَ هَمّاً إلاَّ فَرَّجْتَهُ، وَلاَ دَیْناً إلاَّ قَضَیْتَهُ، وَلاَ غائِباً إلاَّ َدَّیْتَهُ، وَلاَ حاجَةً

کوئی غم کہ جس سے تو نے گشائش نہ دی ہو اور نہ کوئی قرض کہ جسے تو نے ادا نہ کیا ہو اور نہ گمشدہ شی کہ جسے تو نے ﴿ہم تک﴾نہ پہنچایا

مِنْ حَوائِجِ الدُّنْیا وَالْآخِرَةِ إلاَّ سَهَّلْتَها وَیَسَّرْتَها، إنَّکَ عَلی کُلِّ شَیْءٍ

ہو اور نہ دنیا وآخرت کی حاجات میں سے کوئی حاجت کہ جسے تو نے پورا نہ کیا ہو اور اسے آسان نہ بنایا ہوبے شک تو ہرچیز پر قدرت

قَدِیرٌ ـ اَللّٰهُمَّ یَا عالِمَ الْخَفِیَّاتِ، یَا راحِمَ الْعَبَراتِ، یَا مُجِیبَ الدَّعَواتِ، یَا رَبَّ

رکھتا ہے اے معبود! اے چھپی چیزوں سے واقف اے گرتے آنسوؤں پر رحم کھانے والے اے دعائیں قبول کرنے والے اے

الْاَرَضِینَ وَالسَّماواتِ، یَا مَنْ لاَ تَتَشابَهُ عَلَیْهِ الْاَصْواتُ، صَلِّ عَلی مُحَمَّدٍ وَآلِ

زمینوں و آسمانوں کے پروردگار اے وہ جس کو آوازیں شبہ میں نہیں ڈال سکتیں محمد(ص) وآل(ع) محمد(ص) پر

مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنا فِيها مِنْ عُتَقائِکَ وَطُلَقائِکَ مِنَ النَّارِ، وَالْفائِزِئنَ بِجَنَّتِکَ وَالنَّاجِينَ
رحمت فرما اور ان دنوں ہمیں اپنی طرف سے آتش جہنم سے آزاد اور رہاکیئے ہوئے قرار دے نیز اپنی جنت میں داخل شدہ اور نجات
بِرَحْمَتِکَ يَا ٲَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، وَصَلَّى اﷲُ عَلَى سَيِّدِنا مُحَمَّدٍ وَآلِہِ ٲَجْمَعِينَ ۔
یافتہ شمار کر اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور خدا ہمارے سردار حضرت محمد(ص) اور انکی ساری آل (ع) پررحمت فرمائے ۔

﴿۴﴾ وہ پانچ دعائیں پڑھے جو جبرائیل خدا کی طرف سے حضرت عیسیٰ -کیلئے بطور ہدیہ لائے تھے تاکہ حضرت اس عشرہ میں ہر روز یہ دعائیں پڑھیں ۔ وہ پانچ دعائیں یہ ہیں ۔
﴿۱﴾ ٲَشْهَدُ ٲَنْ لاَ إلہَ إلاَّ اﷲُ وَحْدَہُ لاَ شَرِيکَ لَہُ لَہُ الْمُلْکُ، وَلَہُ الْحَمْدُ، بِيَدِهِ
﴿۱﴾ میں گواہی دیتا ہوں کہ اﷲ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے کوئی اس کا ثانی نہیں حکومت اسی کی ہے اور اسی کیلئے حمد ہے اسی کے
الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيرٌ ﴿۲﴾ ٲَشْهَدُ ٲَنْ لاَ إلہَ إلاَّ اﷲُ وَحْدَہُ لاَ شَرِيکَ لَہُ،
ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ۔﴿۲﴾ میں گواہی دیتا ہوں کہ اﷲ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے کوئی اس کا
ٲَحَداً صَمَداً لَمْ يَتَّخِذْ صاحِبَةً وَلاَ وَلَداً ﴿۳﴾ ٲَشْهَدُ ٲَنْ لاَ إلہَ إلاَّ اﷲُ
ثانی نہیں وہ یکتا بے نیاز ہے نہ اس نے کوئی زوجہ کی نہ اس کا کوئی بیٹا ہے ۔ ﴿۳﴾ میں گواہی دیتا ہوں کہ اﷲ کے سوا کوئی معبود نہیں
وَحْدَہُ لاَ شَرِيکَ لَہُ، ٲَحَداً صَمَداً لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَہُ كُفُواً ٲَحَدٌ ﴿۴﴾
جو یکتا ہے کوئی اسکا ثانی نہیںہے وہ یکتا و بے نیاز ہے نہ اس نے کسی کو جنا نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر و ثانی ہو سکتا ہے۔ ﴿۴﴾
ٲَشْهَدُ ٲَنْ لاَ إلہَ إلاَّ اﷲُ وَحْدَہُ لاَ شَرِيکَ لَہُ، لَہُ الْمُلْکُ، وَلَہُ الْحَمْدُ، يُحْيِي
میں گواہی دیتا ہوں کہ اﷲ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے کوئی اس کا ثانی نہیں ملک اسی کا ہے اور حمد اسی کی ہے وہ زندہ کرتا ہے وہ
وَيُمِيتُ، وَهُوَ حَيٌّ لاَ يَمُوتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيرٌ ﴿۵﴾ حَسْبِيَ
موت دیتا ہے اور وہ زندہ جسے موت نہیں اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ۔﴿۵﴾ اﷲ میرے لئے
اﷲُ وَكَفَى، سَمِعَ اﷲُ لِمَنْ دَعا، لَيْسَ وَرائَ اﷲِ مُنْتَهى، ٲَشْهَدُ لِلّٰہِ بِما دَعا
اور کافی وراضی ہے جو اسکو پکارے نہیں ﴿اس کی پکار کو﴾ سنتاہے خدا کے علاوہ کوئی انتہا نہیں جسکی اس نے دعوت دی اسکی گواہی دیتا ہوں
وَ ٲَنَّہُ بَرِيئٌ مِمَّنْ تَبَرَّٲَ، وَ ٲَنَّ لِلّٰہِ الْآخِرَةَ وَالْاُولى ۔
اور اﷲ تعالیٰ سے دور ہے جو اس سے دور ہونا چاہے اور اﷲ کیلئے ہی ابتدائ وانتہا ہے ۔
حضرت عیسیٰ -نے ان دعاؤں میں سے ہر ایک کو روزانہ سو مرتبہ پڑھنے پر بہت زیادہ ثواب کا ذکر کیا ہے علامہ مجلسی (رح) کے فرمان کے مطابق یہ بعید نہیں کہ اگر کوئی شخص ان پانچ دعاؤں کو روزانہ دس مرتبہ پڑھے تو

بھی روایت پر عمل ہوجائے گا لیکن اگر ہر دعا کو سو مرتبہ پڑھے تو بہت بہتر ہے ۔

﴿۵﴾ ان دس دنوں میں ہر روز یہ تہلیلات پڑھے جو حضرت امیرا لمومنین -سے منقول ہیں اور ان پر ثواب کثیر کا ذکر ہوا ہے اگر ان کو روزانہ دس مرتبہ پڑھے تو خوب ہے وہ تہلیلات یہ ہیں :

لاَ إِلہَ إِلاَّ اﷲُ عَدَدَ اللَّیالِی وَالدُّھُورِ، لاَ إِلہَ إِلاَّ اﷲُ عَدَدَ َمْواجِ الْبُحُورِ، لاَ إِلہَ

اﷲ کے سوا کوئی معبود نہیں راتوں اور زمانوں کی تعداد میں اﷲ کے سوا کوئی معبود نہیں سمندروں کی موجوں کے برابر اﷲ کے سوا

إِلاَّ اﷲُ وَ رَحْمَتُہُ خَیْرٌ مِمّا یَجْمَعُونَ، لاَ إِلہَ إِلاَّ اﷲُ عَدَدَ الشَّوْکِ وَالشَّجَرِ

کوئی معبود نہیں اور اس کی رحمت بہتر ہے اس سے جو وہ جمع کرتے ہیں اﷲ کے سوا کوئی معبود نہیں درختوں اور کانٹوں کی تعداد کے

لاَ إِلہَ إِلاَّ اﷲُ عَدَدَ الشَّعْرِ وَالْوَبَرِ، لاَ إِلہَ إِلاَّ اﷲُ عَدَدَ الْحَجَرِ وَالْمَدَرِ، لاَ إِلہَ إِلاَّ

برابر اﷲ کے سوا کوئی معبود نہیں بالوں اور دن کے ریشوں کی تعداد کے برابر اﷲ کے سوا کوئی معبود نہیں پتھروں اور ڈھیلوں کی تعداد

اﷲُ عَدَدَ لَمْحِ الْعُیُونِ، لاَ إِلہَ إِلاَّ اﷲُ فِی اللَّیْلِ إِذا عَسْعَسَ، وَالصُّبْحِ

کے برابر اﷲ کے سوا کوئی معبود نہیں پلکوںکے جھپکنے کی تعداد کے برابر اﷲ کے سوا کوئی معبود نہیں رات جب تاریک ہوجائے اور صبح

إِذا تَنَفَّسَ، لاَ إِلہَ إِلاَّ اﷲُ عَدَدَ الرِّیاحِ فِی الْبَرارِی وَالصُّخُورِ، لاَ إِلہَ إِلاَّ اﷲُ مِنَ

کو جب وہ روشن ہو اﷲ کے سوا کوئی معبود نہیں ہواؤں اور بیابانوں اور صحراؤں کی تعداد کے برابر اﷲ کے سوا کوئی معبود نہیں آج

الْیَوْمِ إِلی یَوْمِ یُنْفَخُ فِی الصُّورِ ۔

سے صور پھونکنے کے دن تک کے دنوں میں ۔

ذالحجہ کا پہلا دن اس میں چند ایک اعمال ہیں ۔

﴿۱﴾ روزہ رکھے اس کا ثواب اَسیّ﴿80﴾ مہینوں کے روزے رکھنے کے ثواب کے برابر ہے ۔

﴿۲﴾ نماز حضرت فاطمہ الزہرا =بجالائے شیخ فرماتے ہیں کہ یہ نماز چار رکعت ہے دو دو کرکے پڑھے جیسے کہ امیر المومنین -کی نماز پڑھی جاتی ہے کہ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید اور بعداز

نماز تسبیح فاطمہ الزہرا =پڑھے اور پھر یہ دعا پڑھے:
سُبْحانَ ذِی الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِیفِ سُبْحانَ ذِی الْجَلالِ الْباذِخِ الْعَظِیمِ سُبْحانَ
پاک ہے وہ جو بلند و بالا عزت کا مالک ہے پاک ہے وہ صاحب جلالت شان و عظمت والا پاک ہے
ذِی الْمُلْکِ الْفاخِرِ الْقَدِیمِ سُبْحانَ مَنْ یَریٰ َثَرَ النَّمْلَة فِی الصَّفا سُبْحانَ مَنْ
وہ قدیمی قابل فخر حکومت کا مالک پاک ہے وہ جو چٹیل پتھر پر چیونٹی کے پاؤں کا نشان دیکھتا ہے پاک ہے وہ جو فضا میں پرندے
یَریٰ وَقْعَ الطَّیْرِ فِی الْهواءِ سُبْحانَ مَنْ ةوَ ةکَذا وَلاَ هکَذا غَیْرُہ۔
کے اڑنے کے خط دیکھتا ہے پاک ہے وہ جو ایسا ہے اور اس کے سوا کوئی ایسا نہیں ۔
﴿۳﴾ زوال سے آدھ گھنٹہ پہلے دو رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دس مرتبہ سورہ توحید آیة الکرسی اور سورہ قدر پڑھے :
﴿۴﴾ جو شخص کسی ظالم سے خوف زدہ ہو وہ آج کے دن یہ کلمات کہے تاکہ حق تعالیٰ اسے ظالم کے شر سے محفوظ فرمائے وہ کلمات یہ ہیں :
حَسْبِی حَسْبِی حَسْبِی مِنْ سُؤالِی عِلْمُکَ بِحالِی
مجھے کافی ہے مجھے کافی ہے مجھے کافی ہے سوال کی نسبت میرے حال سے متعلق تیرا علم۔
واضح ہو کہ آج کے دن ہی حضرت ابراہیم -کی ولادت ہوئی تھی اور شیخین کی روایت کے مطابق امیر المومنین - کے ساتھ حضرت فاطمہ الزہرا =کی تزویج بھی اسی دن ہوئی ۔

ساتویں ذی الحجہ کا دن سات ذی الحجہ ۱۱۴ھ میں بمقام مدینہ منورہ امام محمد باقر - کی وفات ہوئی پس یہ مسلمانوں کیلئے یوم غم ہے۔

آٹھویں ذی الحجہ کا دن یہ ترویہ کا دن ہے اور اس میں روزہ رکھنے کی بڑی فضیلت ہے روایت ہے کہ اس دن کا روزہ ساٹھ سال کے گناہوں کا کفارہ ہے اور شیخ شہید کا فرمان ہے کہ اس روز غسل کرنا مستحب ہے۔

نویں ذی الحجہ کی رات یہ بڑی مبارک رات ہے یہ قاضی الحاجات سے مناجات اور راز و نیاز کی رات ہے اس رات توبہ قبول اور دعا مستجاب ہوتی ہے۔ پس جو شخص یہ رات عبادت میں گزارے گویا وہ ایک سو ستر سال تک عبادت میں مصروف رہا ہے اس رات کے چند اعمال ہیں :
﴿۱﴾ یہ دعا پڑھے روایت ہے کہ شب عرفہ یا شب جمعہ میں اس دعا کے پڑھنے سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں وہ دعا یہ ہے :

اَللّٰهمَّ یَا شاهدَ کُلِّ نَجْوی، وَمَوْضِعَ کُلِّ شَکْوی، وَعالِمَ کُلِّ خَفِیَّة، وَمُنْتَهی کُلِّ
اے اللہ ! اے ہر راز کے گواہ اے ہر شکایت کے پہنچنے کے مقام اے ہر پوشیدہ چیز کے جاننے والے اور ہر حاجت کی
حاجَة یَا مُبْتَدِئاً بِالنِّعَمِ عَلَی الْعِبادِ، یَا کَرِیمَ الْعَفْوِ، یَا حَسَنَ التَّجاوُزِ، یَا جَوادُ،
آخری جگہ اے بندوں پر اپنی نعمتوں کا آغاز کرنے والے اے مہربان معاف کرنے والے اے بہترین در گزر کرنے والے

اے عطا والے

يَا مَنْ لاَ يُوارِى مِنْه لَيْلٌ داجٍ وَلاَ بَحْرٌ عَجّاجٌ وَلاَ سَماءٌ ذاتُ َبْراجٍ، وَلاَ ظُلَمٌ ذاتُ

اے وہ جس سے نہاں نہیں ہے تاریک رات نہ بے کراں سمندر نہ برجوں والا آسمان اور نہ یکبارگی اٹھنے والی موجیں

ارْتِتاجٍ، يَا مَنِ الظُّلْمَةُ عِنْدَهُ ضِياءٌ، َسْ َلُکَ بِنُورِ وَجْهکَ الْکَرِيمِ الَّذِى تَجَلَّيْتَ

نہاں ہیں اے وہ تاریکیاں جس کیلئے روشن ہیں سوال کرتا ہوں بواسطہ تیری عزت والی ذات کے نور کے جسکو تونے پہاڑ پر چمکایا تو

بِهِ لِلْجَبَلِ فَجَعَلْتَه دَ کّاً وَخَرَّ مُوسى صَعِقاً، وَبِاسْمِکَ الَّذِى رَفَعْتَ بِه السَّماواتِ

وہ بکھر کر رہ گیا اور حضرت موسیٰ (ع)بے ہوش ہو کر گر پڑے اور بواسطہ تیرے نام کے جس سے تونے آسمانوں کو

بِلا عَمَدٍ، وَسَطَحْتَ بِه الْاَرْضَ عَلَى وَجْه مَاءٍ جَمَدٍ، وَبِاسْمِکَ الْمَخْزُونِ الْمَکْنُونِ

بغیر ستونوں کے بلند کیا اور زمین کو جمے ہوئے پانی کی سطح کے اوپر پھیلایا اور سوالی ہوں بواسطہ تیرے محفوظ پوشیدہ

الْمَکْتُوبِ الطّاهِرِ الَّذِى إذا دُعِيتَ بِه َجَبْتَ، وَ إذا سُئِلْتَ بِه َعْطَيْتَ، وَبِاسْمِکَ

لکھے ہوئے پاک تر نام کے کہ جس سے تجھے پکارا جائے تو جواب دیتا ہے اور جب اس کے ذریعے تجھ سے مانگا جائے تو عطاکرتا

السُّبُّوحِ الْقُدُّوسِ الْبُرْهانِ الَّذِى هوَ نُورٌ عَلَى کُلِّ نُورٍ، وَنُورٌ مِنْ نُورٍ يُضِيئُ مِنْه

ہے اور بواسطہ تیرے پاکسا وپاکیزہ نام کے سوالی ہوں جو ہر نور سے بالا تر نور ہے وہ نور ہے اس نورمیسے اورجس سے

کُلُّ نُورٍ، إذا بَلَغَ الْاَرْضَ انْشَقَّتْ، وَ إذا بَلَغَ السَّماواتِ فُتِحَتْ، وَ إذا بَلَغَ الْعَرْشَ

ہر نور چمکتا ہے جب وہ زمین پر پہنچا تو وہ پھٹ گئی جب آسمانوں پر پہنچا تووہ کشادہ ہوگئے جب عرش پر پہنچا تو

اهتَزَّ وَبِاسْمِکَ الَّذِى تَرْتَعِدُ مِنْه فَرائِصُ مَلائِکَتِکَ وَاَس َلُکَ بِحَقِّ جَبْرَائِيلَ

وہ لرزنے لگا اور بواسطہ تیرے اس نام کے کہ جس سے تیرے فرشتوںکے دل دہل جاتے ہیں اورسوالی ہوںجبرائیل میکائیل

وَمِيکائِيلَ وَ إسْرافِيلَ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفى صَلَّى االلهُ عَلَيْه وَآلِه وَعَلَى جَمِيعِ

اور اسرافیل کے واسطے سے اور حضرت محمد مصطفےٰ کے اس حق کے واسطے سے سوالی ہوں جوتمام نبیوںاورفرشتوںپرہے اور

الْاَ نْبِياءِ وَجَمِيعِ الْمَلائِکَة، وَبِالاسْمِ الَّذِى مَشى بِه الْخِضْرُ عَلَى قُلَلِ الْماءِ کَما

سوالی ہوں کہ جس کی برکت سے خضر پانی کی لہروں پر چلتے تھے جیساکہ وہ اس

مَشى بِه عَلَى جَدَدِ الْاَرْضِ، وَبِاسْمِکَ الَّذِى فَلَقْتَ بِه الْبَحْرَ لِمُوسى وَ َغْرَقْتَ

زمین کی بلندیوں پر چلتے تھے اور بواسطہ تیرے نام کے جس سے تو نے موسی(ع) کیلئے دریا کو چیرا فرعون کو اس کی

فِرْعَوْنَ وَقَوْمَه وَ َنْجَيْتَ بِه مُوسَى بْنَ عِمْرانَ وَمَنْ مَعَه وَبِاسْمِکَ الَّذِى دَعاکَ بِه

قوم سمیت غرق کیا اور موسی(ع) بن عمران کو ساتھیوں سمیت نجات دی اور بواسطہ اس نام کے جس سے موسی(ع) بن عمران نے

مُوسَى بْنُ عِمْرانَ مِنْ جانِبِ الطُّورِ الْاَيْمَنِ فَاسْتَجَبْتَ لَه وَ َلْقَيْتَ عَلَيْه مَحَبَّة مِنْکَ

طور ایمن کی ایک سمت سے پکارا تھا پس تو نے اس کو جواب دیا اور اس پر اپنی محبت نازل فرمائی

وَبِاسْمِکَ الَّذِی بِه َحْيَا عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ الْمَوْتى وَتَکَلَّمَ فِی الْمَهدِ صَبِيّاً، وَ َبْرَ َ

اور سوالی ہوں بواسطہ اس نام کے جس کی برکت سے عیسیٰ بن مریم نے مردے زندہ کیئے بچپنے میں گھوارے میں کلام کیا اور تیرے

الْاَکْمَة والاَ بْرَصَ بِ إِذْنِکَ وَبِاسْمِکَ الَّذِی دَعاکَ بِه حَمَلَة عَرْشِکَ وَجَبْرَائِيلُ

حکم سے اس نام کے ساتھ جذام و برص والوں کو شفا دی اور بواسطہ تیرے اس نام کے جس سے تجھے حاملان عرش اور جبرائیل

وَمِيکائِيلُ وَ إِسْرافِيلُ وَحَبِيبُکَ مُحَمَّدٌ صَلَّى االلهُ عَلَيْه وَآلِه وَمَلائِکَتُکَ الْمُقَرَّبُونَ،

میکائیل اور اسرافیل اور تیرے حبیب حضرت محمد تجھے پکارتے ہیں نیز جس نام سے تیرے مقرب فرشتے

وَ َنْبِياؤُکَ الْمُرْسَلُونَ، وَعِبادُکَ الصَّالِحُونَ مِنْ َهلِ السَّماواتِ وَالْاَرَضِينَ،

تیرے بھیجے ہوئے انبیائ اور تیرے نیکوکار بندے تجھے پکارتے ہیں جو آسمان والوں اور زمین والوں میں ہیں اور بواسطہ تیرے اس

وَبِاسْمِکَ الَّذِی دَعاکَ بِه ذُو النُّونِ إِذْ ذَهبَ مُغاضِباً فَظَنَّ َنْ لَنْ تَقْدِرَ عَلَيْه فَنادى

نام کے جس سے تجھے پکارا مچھلی والے نے جب وہ غصے میں جا رہا تھا تو اس نے خیال کیا کہ تو اسے نہ پکڑے گا پس اس نے وہ پانی

فِی الظُّلُماتِ َنْ لاَ إِله إِلاَّ َ نْتَ سُبْحانَکَ إِنِّی کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ، فَاسْتَجَبْتَ لَه

کی تاریکیوں میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو پاک ہے بے شک میں ظالموں میں سے ہوں پس تو نے اسکی دعا قبول

وَنَجَّيْتَه مِنَ الْغَمِّ وَکَذلِکَ تُنْجِی الْمُؤْمِنِينَ، وَبِاسْمِکَ الْعَظِيمِ الَّذِی دَعاکَ

کی اور تو نے اسے رنج و غم میں سے نکالا اور تو مومنوں کو اسی طرح رہائی دیتا ہے اور سوالی ہوں تیرے بزرگتر نام کے واسطے سے

بِه داوُدُ وَخَرَّ لَکَ ساجِداً فَغَفَرْتَ لَه ذَ نْبَه، وَبِاسْمِکَ الَّذِی دَعَتْکَ بِه آسِيَة

جسکے ساتھ تجھے داؤد (ع) نے سجدے کی حالت میں پکارا پس بخش دی تو نے اسکی بھول اور بواسطہ تیرے نام کے جسکے ساتھ تجھے آسیہ زوجہ

امْرَ َةُ فِرْعَوْنَ إِذْ قالَتْ رَبِّ ابْنِ لِی عِنْدَکَ بَيْتاً فِی الْجَنَّة وَنَجِّنِی مِنْ فِرْعَوْنَ

فرعون نے پکارا جب کہنے لگی کہ میرے رب میرے لئے اپنے ہاں جنت میں ایک گھر بنا اور مجھے فرعون اور اسکے عمل سے نجات

وَعَمَلِه وَنَجِّنِی مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ، فَاسْتَجَبْتَ لَها دُعائَها، وَبِاسْمِکَ الَّذِی دَعاکَ

دے اور مجھے ظالموں کے گروہ سے نجات دے پس تو نے اسکی دعا سن لی اور سوالی ہوں بواسطہ تیرے اس نام کے جسکے ساتھ تجھے

بِه َيُّوبُ إِذْ حَلَّ بِه الْبَلائُ فَعافَيْتَه وَآتَيْتَه َهْلَه وَمِثْلَهمْ مَعَهمْ رَحْمَة مِنْ عِنْدِکَ

ایوب(ع) نے پکارا جب ان پر سختی آن پڑی پس تونے انکو نجات دی اور اپنی رحمت سے انہیں اہلبیت دیئے اور ان جیسے اور بھی عطا کیئے

وَذِكْرى لِلْعابِدِينَ، وَبِاسْمِكَ الَّذِى دَعاكَ بِهِ يَعْقُوبُ فَرَدَدْتَ عَلَيْهِ بَصَرَه

تاکہ عبادت گزاروں کیلئے یادگار بنے اور سوالی ہوں بواسطہ تیرے اس نام کے جسکے ساتھ تجھے یعقوب (ع) نے پکارا پس تو نے انہیں

وَقُرَّةَ عَيْنِهِ يُوسُفَ وَجَمَعْتَ شَمْلَه، وَبِاسْمِكَ الَّذِى دَعاكَ بِهِ سُلَيْمانُ

آنکھیں واپس دیں اور انکا نور نظر یوسف (ع) بھی اور اس بکھرے خاندان کو یکجاہ کردیا اور بواسطہ تیرے اس نام کے جسکے ساتھ تجھے

فَوَهبْتَ لَه مُلْكاً لاَ يَنْبَغِى لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ إِنَّكَ َ نْتَ الْوَهابُ،

سلیمان(ع) نے پکارا پس تو نے انہیں ایسا ملک و حکومت بخشا جو ان کے بعد کسی کیلئے نہیں بے شک تو بہت عطا کرنے والا ہے اور بواسطہ

وَبِاسْمِكَ الَّذِى سَخَّرْتَ بِهِ الْبُراقَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى االلهُ عَلَيْهِ وَآلِه وَسَلَّمَ إِذْ قالَ تَعالى

تیرے اس نام کے جس کے ساتھ تو نے براق کو بخاطر محمد مطیع کیا جیساکہ فرمایا خدائے تعالیٰ

سُبْحانَ الَّذِى َسْرى بِعَبْدِهِ لَيْلاً مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصى

نے پاک ہے وہ ذات جس نے اپنے بندے کو سیر کرائی راتوں رات کعبہ شریف سے مسجد اقصی تک کی

وَقَوْلُه سُبْحانَ الَّذِى سَخَّرَ لَنا هذا وَما كُنَّا لَه مُقْرِنِينَ وَ إِنَّا إِلى رَبِّنا لَمُنْقَلِبُونَ

اور قول خدا ہے پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے لئے مطیع کیا ورنہ ہم میں ایسی طاقت نہ تھی اور اپنے

وَبِاسْمِكَ الَّذِى تَنَزَّلَ بِهِ جَبْرائِيلُ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى االلهُ عَلَيْهِ وَآلِه، وَبِاسْمِكَ

پروردگار کی طرف پلٹنے والے ہیں اور بواسطہ تیرے اس نام کے جسے جبرائیل حضرت محمد کے پاس لے کے آئے اور۔

الَّذِى دَعاكَ بِهِ آدَمُ فَغَفَرْتَ لَه ذَ نْبَه وَ َسْكَنْتَه جَنَّتَكَ، وَ َسْ َ لُكَ بِحَقِّ الْقُرْآنِ

بواسطہ تیرے اس نام کے جس کے ساتھ تجھے آدم (ع) نے پکارا پس معاف کی تو نے ان کی بھول اور انہیں اپنی جنت میں ٹہرایا اور سوال

الْعَظِيمِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ خاتَمِ النَّبِيِّينَ، وَبِحَقِّ إِبْراهِيمَ ، وَبِحَقِّ فَصْلِكَ

کرتا ہوں تجھ سے عظمت والے قرآن کے واسطے سے حضرت محمد (ص) نبیوں کے خاتم کے واسطے سے اور ابراہیم (ع) کے واسطے سے اور

يَوْمَ الْقَضاءِ، وَبِحَقِّ الْمَوازِينِ إِذا نُصِبَتْ، وَالصُّحُفِ إِذا نُشِرَتْ، وَبِحَقِّ الْقَلَمِ

قیامت کے روز تیرے فیصلے کے واسطے سے اور میزان و عدل کے واسطے سے جب نصب کی جائے گی اور صحیفے کھولے جائیں گے

وَمَا جَرى، وَاللَّوْحِ وَمَا َ حْصى، وَبِحَقِّ الاسْمِ الَّذِى كَتَبْتَه عَلَى سُرادِقِ

اور قلم کے واسطے سے جب وہ چلے گا اور لوح کے واسطے سے جب وہ پر ہوجائے گی اور اس نام کے واسطے سے جس کو تونے عرش

الْعَرْشِ قَبْلَ خَلْقِكَ الْخَلْقَ وَالدُّنْيا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ بِ َ لْفَىْ عامٍ، وَ َشْهدُ َ نْ لاَ

کے پردوں پر لکھااس سے پہلے کہ تونے مخلوق، سورج اور چاند کو دو ہزار سال میں بنایا اور گواہی دیتا ہوں کہ

ااﷲ کے سوائ

إله إلاَّ االلهُ وَحْدَه لاَ شَرِيکَ لَه، وَ ٴنَّ مُحَمَّداً عَبْدُه وَرَسُولُه، وَ ٴسْ ٴَلُکَ بِاسْمِکَ

کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے اسکا کوئی ثانی نہیں اور یہ کہ حضرت محمد(ص) اسکے بندے اور رسول ہیں اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ اس نام کے

الْمَخْزُونِ فِی خَزائِنِکَ الَّذِی اسْتَ ٴْثَرْتَ بِہِ فِی عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَکَ لَمْ يَظْهَرْ عَلَيْہِ

جو تیرے خزانوں میں محفوظ ہے جسکو خاص کیا ہے تونے علم غیب کے ساتھ اپنے حضور میں جس پر تیری مخلوق میں سے کوئی بھی آگاہ

ٴَحَدٌ مِنْ خَلْقِکَ لاَ مَلَکٌ مُقَرَّبٌ وَلاَ نَبِیٌّ مُرْسَلٌ وَلاَ عَبْدٌ مُصْطَفی وَ ٴسْ ٴَلُکَ بِاسْمِکَ

نہیں ہے نہ کوئی مقرب فرشتہ نہ کوئی بھیجا ہوا نبی اور نہ ہی کوئی برگزیدہ بندہ اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اس نام کے جس

الَّذِی شَقَقْتَ بِه الْبِحارَ وَقامَتْ بِه الْجِبالُ وَاخْتَلَفَ بِه اللَّيْلُ وَالنَّهارُ وَبِحَقِّ السَّبْعِ

کے ساتھ تو نے دریاؤں کو چیرا پہاڑوں کو قائم فرمایا اور اس سے دن رات میں تفریق کی ہے اور بواسطہ دوبارہ نازل ہونے والی

الْمَثانِی وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ، وَبِحَقِّ الْکِرامِ الْکاتِبِينَ، وَبِحَقِّ طه وَيس وَکَهيعَصَ،

سات آیتوں اور عظمت والے قرآن کے بواسطہ عزت والے کاتبوں کے بواسطہ طہٰ و یٰس اور کھیعص

وَحمَعَسَقَ، وَبِحَقِّ تَوْراة مُوسی، وَ إنْجِيلِ عِيسی، وَزَبُورِ داوُدَ، وَفُرْقانِ مُحَمَّدٍ

اور حمعسق اور بواسطہ موسیٰ(ع) کی توریت عیسیٰ(ع) کی انجیل داؤد(ع) کی زبور اور بواسطہ محمد(ص) کے قرآن

صَلَّی االلهُ عَلَيْه وَآلِه وَعَلَی جَمِيعِ الرُّسُلِ وَباهِيّاً شَراهِيّاً اَللّٰهُمَّ إنِّی ٴسْ ٴَلُکَ بِحَقِّ

کے خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر اور تمام رسولوں پر اور اپنے دونوں اسمائ اعظم پر اے ااﷲ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

تِلْکَ الْمُناجاة الَّتِی کانَتْ بَيْنَکَ وَبَيْنَ مُوسَی بْنِ عِمْرانَ فَوْقَ جَبَلِ طُورِ سَيْناءَ

بواسطہ اس راز و نیاز کے جو تیرے اور موسیٰ(ع) بن عمران کے درمیان طور سینا ئ کے با برکت پہاڑ پر ہوا تھا

وَ ٴسْ ٴَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِی عَلَّمْتَہُ مَلَکَ الْمَوْتِ لِقَبْضِ الْاَرْواحِ، وَ ٴسْ ٴَ لُکَ بِاسْمِکَ

اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اس نام کے جو تونے روحیں قبض کرنے کیلئے فرشتہ موت کو تعلیم فرمایا اور سوال کرتا ہوں تجھ

الَّذِی کُتِبَ عَلَی وَرَقِ الزَّيْتُونِ فَخَضَعتِ النِّيرانُ لِتِلْکَ الْوَرَقَة فَقُلْتَ يا نارُ کُونِی

سے بواسطہ تیرے اس نام کے جو شجر زیتون کے پتے پر لکھا گیا پس دوزخ اس پتے کے آگے جھک گیاپھر کہا تونے کہ اے آگ

بَرْداً وَسَلاماً وَ ٴسْ ٴَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِی کَتَبْتَه عَلَی سُرادِقِ الْمَجْدِ وَالْکَرامَة، يَا مَنْ

ٹھنڈی ہو جا اور سلامتی والی اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اس نام کے جسے تونے عزت اور بزرگی کے پردوں پر لکھا ہے

لاَ يُحْفِيه سائِلٌ وَلاَ يَنْقُصُه نائِلٌ، يَا مَنْ بِه يُسْتَغاثُ وَ إلَيْه يُلْجَ ٴُ، ٴسْ ٴَلُکَ

اے وہ کہ جسے سوال سے تنگی نہیں ہوتی اور عطائ سے کمی نہیں آتی اے وہ جس سے مدد مانگی اور جس

سے پناہ لی جاتی ہے سوال کرتا
بِمَعاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ وَمُنْتَهی الرَّحْمَة مِنْ کِتابِکَ، وَبِاسْمِکَ الْاَعْظَمِ، وَجَدِّکَ
ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے عرش کے عزت والے مقامات تیری کتاب میں موجود انتہائی رحمت کے اور بواسطہ تیرے اسم اعظم
الْاَعْلی وَکَلِماتِکَ التَّامَّاتِ الْعُلی اَللّٰهمَّ رَبَّ الرِّیاحِ وَمَا ذَرَتْ وَالسَّمائِ وَمَا ظَلَّتْ
تیری بلند شان اور تیرے کامل اور بلندتر کلمات کے اے اللہ اے ہواؤں اور ان کے اثرات کے رب اے آسمان اور اس کے سایہ
وَالْاَرْضِ وَمَا قَلَّتْ وَالشَّیاطِینِ وَمَا ضَلَّتْ، وَالْبِحارِ وَمَا جَرَتْ، وَبِحَقِّ کُلِّ حَقٍّ
کے رب اے زمین اور اس کے بوجھ کے رب اے شیطانوں اور ان کے گمراہ کردہ کے رب اے دریاؤں اور ان کی روانی کے رب
هوَ عَلَیْکَ حَقٌّ وَبِحَقِّ الْمَلائِکَةِ الْمُقَرَّبِینَ وَالرَّوْحانِیِّینَ وَالْکَرُوبِیِّینَ وَالْمُسَبِّحِینَ
اور بواسطہ ہر اس حق کے جو تجھ پر ہے اور بواسطہ مقرب فرشتوں روحانیوں کروبیوں اور رات اور دن میں
لَکَ بِاللَّیْلِ وَالنَّهارِ لاَ یَفْتُرُونَ، وَبِحَقِّ إبْراهیمَ خَلِیلِکَ، وَبِحَقِّ کُلِّ وَ لِیٍّ یُنادِیکَ
تیری تسبیح کرنے والوں کے جو تھکتے نہیں ہیں اور بواسطہ تیرے خلیل ابراہیم(ع) کے اور بواسطہ تیرے ہر دوست کے جو صفا و مروہ کے
بَیْنَ الصَّفا وَالْمَرْوَةِ وَتَسْتَجِیبُ لَه دُعائَه، یَا مُجِیبُ أَسْأَلُکَ بِحَقِّ هذِه الْاَسْمائِ
درمیان تجھے پکارتا ہے اور تو اس کی دعا قبول کرتا ہے اے قبول کرنے والے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ ان ناموں کے
وَبِهذِه الدَّعَواتِ أَنْ تَغْفِرَ لَنا مَا قَدَّمْنا وَمَا أَخَّرْنا وَمَا أَسْرَرْنا وَمَا أَعْلَنَّا
اور بواسطہ ان دعاؤں کے یہ کہ ہمارے گناہ بخش دے جو ہم کرچکے اور کریں گے اور جو ہم نے چھپ کر کیے ہیں اور جو ظاہر کیے ہیں
وَمَا أَبْدَیْنا وَمَا أَخْفَیْنا وَمَا أَ نْتَ أَعْلَمُ بِه مِنَّا إنَّکَ عَلَی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیرٌ
اور جو ہم نے بیان کیے ہیں اور جو ہم نے چھپائے اور جن کو تو ہم سے زیادہ جانتا ہے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے
بِرَحْمَتِکَ یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ ۔ یَا حافِظَ کُلِّ غَرِیبٍ، یَا مُؤْ نِسَ کُلِّ وَحِیدٍ، یَا قُوَّة
بذریعہ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے ہر بے وطن کے نگہبان اے ہر تنہا کے مونس وغمخوار اے ہر کمزور
کُلِّ ضَعِیفٍ یَا ناصِرَ کُلِّ مَظْلُومٍ، یَا رازِقَ کُلِّ مَحْرُومٍ، یَا مُؤْ نِسَ کُلِّ مُسْتَوْحِشٍ
کی قوت اے ہر ستم دیدہ کی مدد کرنے والے اے ہر محروم کے رازق اے ہر خوف زدہ کے ہمدم
یَا صاحِبَ کُلِّ مُسافِرٍ، یَا عِمادَ کُلِّ حاضِرٍ، یَا غافِرَ کُلِّ ذَ نْبٍ وَخَطِیئَة، یَا غِیاثَ
اے ہر مسافر کے ہمراہی اے ہر حاضر کے سہارے اے ہر گناہ اور خطا کے بخشنے والے اے فریادیوں کے
الْمُسْتَغِیثِینَ، یَا صَرِیخَ الْمُسْتَصْرِخِینَ، یَا کاشِفَ کَرْبِ الْمَکْرُوبِینَ، یَا فارِجَ هَمِّ
فریادرس اے ہر پکارنے والے کی ﴿پکار﴾ سننے والے اے دکھیارے لوگوں کے دکھوں کے دور کرنے والے اے غم زدوں کے غم

الْمَهْمُومِينَ، يَا بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرَضِينَ، يَا مُنْتَهى غايَةِ الطَّالِبِينَ، يَا مُجِيبَ
مٹانے والے اے آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے والے اے طلبگاروںکے مقصد کی انتہائ اے پریشان لوگوںکی دعا
دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ، يَا َرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، يَا رَبَّ الْعالَمِينَ، يَا دَيَّانَ يَوْمِ الدِّينِ، يَا
قبول کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے سب جہانوں کے رب اے یوم جزا کو بدلہ دینے والے اے عطا
 َجْوَدَ الْاَجْوَدِينَ، يَا َكْرَمَ الْاَكْرَمِينَ، يَا َسْمَعَ السَّامِعِينَ، يَا َبْصَرَ
کرنے والوں سے زیادہ عطا کرنے والے اے مہربانوں سے زیادہ مہربان اے سننے والوں سے زیادہ سننے والے اے دیکھنے
النَّاظِرِينَ، يَا َ قْدَرَ الْقادِرِينَ، اغْفِرْ لِىَ الذُّنُوبَ الَّتِى تُغَيِّرُ النِّعَمَ، وَاغْفِرْ لِىَ
والوں سے زیادہ دیکھنے والے اے طاقتوروں سے زیادہ طاقت والے میرے وہ گناہ معاف کردے جو نعمتوں سے محروم کرتے ہیں
الذُّنُوبَ الَّتِى تُورِثُ النَّدَمَ، وَاغْفِرْ لِىَ الذُّنُوبَ الَّتِى تُورِثُ السَّقَمَ، وَاغْفِرْ لِىَ
میرے وہ گناہ بخش دے جو شرمندگی کا باعث بنتے ہیں میرے وہ گناہ معاف کردے جو بیماریاں پیدا کرتے ہیں میرے وہ گناہ بخش
الذُّنُوبَ الَّتِى تَهْتِكُ الْعِصَمَ وَاغْفِرْ لِىَ الذُّنُوبَ الَّتِى تَرُدُّ الدُّعاءَ وَاغْفِرْ لِىَ الذُّنُوبَ
دے جو پردوں کو فاش کرتے ہیں میرے وہ گناہ معاف کردے جو دعا کو روک دیتے ہیںمیرے وہ گناہ بخش دے
الَّتِى تَحْبِسُ قَطْرَ السَّمائِ، وَاغْفِرْ لِىَ الذُّنُوبَ الَّتِى تُعَجِّلُ الْفَنائَ، وَاغْفِرْ لِىَ الذُّنُوبَ
جو بارشوں میں رکاوٹ ڈالتے ہیں میرے وہ گناہ معاف کردے جو جلد موت لاتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے جو بدبختی
الَّتِى تَجْلِبُ الشَّقائَ، وَاغْفِرْ لِىَ الذُّنُوبَ الَّتِى تُظْلِمُ الْهَوائَ، وَاغْفِرْ لِىَ الذُّنُوبَ الَّتِى
کا موجب بنتے ہیں میرے وہ گناہ معاف کردے جو میری دنیا کو تاریک کرتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے جو
تَكْشِفُ الْغِطائَ ، وَاغْفِرْ لِىَ الذُّنُوبَ الَّتِى لاَ يَغْفِرُها غَيْرُكَ يَا اﷲُ، وَاحْمِلْ عَنِّى كُلَّ
بے پردگی کا سبب بنتے ہیں اور میرے وہ گناہ معاف کردے جن کو تیرے سوا کوئی معاف نہیں کرسکتا اے اللہ! تیری مخلوق میں سے
تَبِعَةٍ لِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ، وَاجْعَلْ لِى مِنْ َمْرِى فَرَجاً وَمَخْرَجاً وَيُسْراً وَ َنْزِلْ يَقِينَكَ
مجھ پر کسی کا جو بوجھ ہے وہ مجھ سے ہٹادے میرے کاموں میںکشائش آسانی اور سہولت پیدا کردے میرے سینے میں اپنا یقین اور
فِى صَدْرِى، وَرَجائَكَ فِى قَلْبِى حَتَّى لاَ َرْجُوَ غَيْرَكَ ۔ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِى وَعافِنِى
میرے دل میں اپنی امید کو جگہ دے یہاں تک کہ تیرے غیر سے امید نہ رکھوں اے اللہ! میرے مقام میں میری حفاظت کر
فِى مَقامِى وَاصْحَبْنِى فِى لَيْلِى وَنَهارِى، وَمِنْ بَيْنِ يَدَىَّ وَمِنْ خَلْفِى وَعَنْ يَمِينِى
اور مجھے پناہ دے اور میرے ساتھ رہ دن میں رات میں میری نگہبانی کر میرے آگے سے پیچھے سے میرے دائیں
وَعَنْ شِمالِى وَمِنْ فَوْقِى وَمِنْ تَحْتِى، وَيَسِّرْ لِىَ السَّبِيلَ، وَ َحْسِنْ لِىَ التَّيْسِيرَ،
سے بائیں سے اور میرے اوپر سے اور نیچے سے اور میرا راستہ آسان کردے میرے لیے بہتر آسائش پیدا کردے
وَلاَ تَخْذُلْنِى فِى الْعَسِيرِ وَاهْدِنِى يَا خَيْرَ دَلِيلٍ، وَلاَ تَكِلْنِى إلى نَفْسِى فِى الْأُمُورِ

اور مجھے تنگی میں ذلیل و خوار نہ کر مجھے راہ سمجھا دے اے بہترین رہبر اور معاملات میں مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر مجھے ہر طرح

وَلَقِّنِی کُلَّ سُرُورٍ وَاقْلِبْنِی إلی َ هلِی بِالْفَلاحِ وَالنَّجاحِ مَحْبُوراً فِی الْعاجِلِ وَالْآجِلِ

کی خوشی عطا فرما اور بہتری اور کامیابی کے ساتھ اور دنیا و آخرت کی بھلائی کے ساتھ مجھے اپنے کنبے میں واپس لے چل

إنَّکَ عَلی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیرٌ، وَارْزُقْنِی مِنْ فَضْلِکَ، وَ َوْسِعْ عَلَیَّ مِنْ طَیِّباتِ رِزْقِکَ،

بے شک تو ہرچیز پر قدرت رکھتا ہے اور مجھ پر اپنا فضل و کرم کر میرے لیے اپنے پاکیزہ رزق میں فراوانی فرما

وَاسْتَعْمِلْنِی فِی طاعَتِکَ، وَ َجِرْنِی مِنْ عَذابِکَ وَنارِکَ، وَاقْلِبْنِی إذا تَوَفَّیْتَنِی إلی

مجھے اپنی فرمانبرداری میں لگادے مجھے اپنی سزا اور آگ سے پناہ دے اور جب تو مجھے وفات دے تو اپنی رحمت سے مجھے جنت میں

جَنَّتِکَ بِرَحْمَتِکَ ۔ اَللّٰھُمَّ إنِّی َعُوذُ بِکَ مِنْ زَوالِ نِعْمَتِکَ، وَمِنْ تَحْوِیلِ عافِیَتِکَ

پہنچادے اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ مجھ سے تیری نعمت چھن جائے اور تیری نگہبانی حاصل نہ رہے اور تیری پناہ

وَمِنْ حُلُولِ نَقِمَتِکَ وَمِنْ نُزُولِ عَذابِکَ وَ َعُوذُ بِکَ مِنْ جَهدِ الْبَلائِ وَدَرَکِ الشَّقاءِ

چاہتا ہوں تیری طرف سے سختی اورعذاب کے آنے سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں سخت آزمائش سے بدبختی کے آنے سے

وَمِنْ سُوئِ الْقَضائِ، وَشَماتَة الْاَعْدائِ، وَمِنْ شَرِّ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمائِ، وَمِنْ شَرِّ مَا

بری تقدیر سے دشمنوں کے طعن سے اور اس تکلیف سے جو آسمان سے نازل ہو اور ہر اس برائی سے جس کا

فِی الْکِتابِ الْمُنْزَلِ ۔ اَللّٰھُمَّ لاَ تَجْعَلْنِی مِنَ الْاَشْرارِ، وَلاَ مِنْ َصْحابِ النَّارِ، وَلاَ

ذکر نازل شدہ کتاب میں ہے اے اللہ! مجھے برے لوگوں میں قرار نہ دے اور نہ ہی اہل جہنم میں سے قرار دے اور نہ ہی مجھے نیک

تَحْرِمْنِی صُحْبَة الْاَخْیارِ، وَ َحْیِنِی حَیَاةً طَیِّبَة، وَتَوَفَّنِی وَفاة طَیِّبَة تُلْحِقُنِی

افراد کی صحبت سے محروم رکھ مجھے پاکیزہ زندگی نصیب کرمجھ کو بہترین حالت میں موت دے نیکوکاروں میں شامل کردینا

بِالْاَ بْرارِ، وَارْزُقْنِی مُرافَقَة الْاَنْبِیائِ فِی مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِیکٍ مُقْتَدِرٍ ۔ اَللّٰھُمَّ لَکَ

مجھے انبیائ کا ساتھ عطا فرمانا اس مقام صدق و صفا میں جو تیری زبردست حکومت میں ہے اے معبود! حمد تیرے ہی

الْحَمْدُ عَلی حُسْنِ بَلائِکَ وَصُنْعِکَ، وَلَکَ الْحَمْدُ عَلَی الْاِسْلامِ وَاتِّباعِ السُّنَّة، یَا

لیے ہے تیری طرف سے بہترین آزمائش میں مدد کرنے پر اور حمد تیرے لیے ہے کہ تو نے اسلام کی پیروی اور سنت پر عمل کرنے کی

رَبِّ کَما هدَیْتَهمْ لِدِینِکَ وَعَلَّمْتَهمْ کِتابَکَ فَاهدِنا وَعَلِّمْنا، وَلَکَ الْحَمْدُ

توفیق دی ہے اے پروردگار جیسے تونے ان کی اپنے دین کی طرف رہنمائی کی اپنی کتاب انہیں سکھائی پس ہماری بھی رہنمائی کر اور

عَلی حُسْنِ بَلائِکَ وَصُنْعِکَ عِنْدِی خاصَّةکَما خَلَقْتَنِی

ہمیں سکھا اور حمد تیرے لیے ہے بہترین آزمائش پر اور اس خاص احسان پر جو تو نے مجھ پر کیا ہے جیسا کہ تو نے مجھے پیدا کیا ہے تو

فَ َحْسَنْتَ خَلْقِي وَعَلَّمْتَنِي فَ َحْسَنْتَ تَعْلِيمِي وَهدَيْتَنِي فَ َحْسَنْتَ هدايَتِي، فَلَکَ

اچھی صورت دی ہے مجھے علم سکھایا تو بہترین تعلیم دی ہے اور میری رہنمائی کی تو کیا خوب رہنمائی کی ہے پس حمد تیرے

الْحَمْدُ عَلَى إنْعامِکَ عَلَيَّ قَدِيماً وَحَدِيثاً، فَکَمْ مِنْ کَرْبٍ يَا سَيِّدِي قَدْ فَرَّجْتَه وَکَمْ

لیے ہے کہ تو نے مجھے اول سے آخر تک مسلسل نعمتیں دیں پس اے میرے سردار کتنے ہی دکھ تھے جو تو نے دور کردیے میرے آقا

مِنْ غَمٍّ يَا سَيِّدِي قَدْ نَفَّسْتَه وَکَمْ مِنْ همٍّ يَا سَيِّدِي قَدْ کَشَفْتَه وَکَمْ مِنْ بَلاءٍ يَا

کتنے ہی غم تھے جو تو نے مٹادیے اے میرے مالک! کتنے ہی اندیشے تھے جو تو نے محو کردیئے اے میرے

سَيِّدِي قَدْ صَرَفْتَه وَکَمْ مِنْ عَيْبٍ يَا سَيِّدِي قَدْ سَتَرْتَه فَلَکَ الْحَمْدُ عَلَى کُلِّ حالٍ

آقا کتنی ہی پریشانیاں تھیں جو تو نے ختم کردیاور کتنے ہی عیب تھے جو تو نے ڈھانپ لیے پس حمد تیرے لیے ہے

فِي کُلِّ مَثْوىً وَزَمانٍ وَمُنْقَلَبٍ وَمَقامٍ وَعَلَى هذِه الْحالِ وَکُلِّ حالٍ ۔ اَللّٰهمَّ اجْعَلْنِي

ہر ایک حال میں ہرجگہ ہر زمانے میں ہر ایک منزل اور ہر ایک مقام پر اور اس موجودہ حالت میں اور ہر حالت میں اے معبود! آج

مِنْ َفْضَلِ عِبادِکَ نَصِيباً فِي هذَا الْيَوْمِ مِنْ خَيْرٍ تَقْسِمُه َوْ ضُرٍّ تَکْشِفُه، َوْ سُوءٍ

کے دن مجھے حصہ و نصیب کے لحاظ سے اپنے سب بندوں سے برتر قرار دے اس بھلائی میں جوتو نے تقسیم کی یا جو تکلیف تو نے دور

تَصْرِفُه َوْ بَلاءٍ تَدْفَعُه َوْ خَيْرٍ تَسُوقُه، َوْ رَحْمَةٍ تَنْشُرُها، َوْ عافِيَةٍ تُلْبِسُها فَ إنَّکَ

کی یا جو برائی تو نے ہٹائی یا جو سختی تو نے ٹالی یا جو خیر تو نے عطا کی یا جو رحمت تو نے عام کی یا جو عافیت تو نے عنایت کی ہے کہ بے شک

عَلَى کُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَبِيَدِکَ خَزائِنُ السَّماواتِ وَالْاَرْضِ وَ َنْتَ الْواحِدُ الْکَرِيمُ

تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے آسمانوں اور زمین کے خزانے تیرے قبضے میں ہیںاور تو وہ یکتا بزرگی والا

الْمُعْطِي الَّذِي لاَ يُرَدُّ سائِلُه، وَلاَ يُخَيَّبُ آمِلُه، وَلاَ يَنْقُصُ نائِلُه، وَلاَ يَنْفَدُ ما عِنْدَه

عطا کرنے والا ہے جو کسی سائل کو ہٹکاتا نہیں کسی امیدوار کو مایوس نہیں کرتا اور جس کی عطاکم نہیں ہوتی اور جو کچھ اس کے پاس ہے

بَلْ يَزْدادُ کَثْرَة وَطِيباً وَعَطاءً وَجُوداً، وَارْزُقْنِي مِنْ خَزائِنِکَ الَّتِي لاَ تَفْنى، وَمِنْ

ختم نہیں ہوتا بلکہ وہ بڑھتاہے مقدارمیں پاکیزگی میں عطا میں اور سخاوت میں اور مجھے اپنے ان خزانوں سے عنایت کر جو ختم نہیں

رَحْمَتِکَ الْواسِعَة إنَّ عَطائَکَ لَمْ يَکُنْ مَحْظُوراً وَ َنْتَ عَلَى کُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بِرَحْمَتِکَ

ہوتے اور اپنی وسیع رحمت میں سے مجھے عطا کر کہ بے شک تیری عطا کبھی بند نہیں ہوتی اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اپنی رحمت کے

يَا َرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۔

ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔
﴿۲﴾وہ دس تسبیحات جو سید نے ذکر کی ہیں ان کو ہزار مرتبہ پڑھے اور وہ روز عرفہ کے اعمال میں آئیگیں۔
﴿۳﴾دعا اَللّٰھمَّ تَعَبَّأَ وَ تَھیَّأَ پڑھے کہ جو شب جمعہ کے اعمال میں مذکور ہے اور اسے روز عرفہ میں پڑھنا بھی وارد ہوا ہے۔
﴿۴﴾زمین کربلا میں امام حسین -کی زیارت کرے اور یوم عید تک وہیں رہے تا کہ اس سال میں ہر شر سے محفوظ رہ سکے۔

نویں ذی الحجہ کا دن یہ روز عرفہ ہے اور بہت بڑی عید کا دن ہے۔ اگر چہ اس کو عید کے نام سے موسوم نہیں کیا گیا، یہی وہ دن ہے جس میں خدائے تعالیٰ نے بندوں کو اپنی اطاعت و عبادت کی طرف بلایاہے ، آج کے دن ان کے لیے اپنے جود و سخا کا دسترخوان بچھایا ہے اور آج شیطان کو دھتکارا گیا اور وہ ذلیل و خوار ہوا ہے۔
روایت ہے کہ امام زین العابدین -نے روز عرفہ ایک سائل کی آواز سنی جو لوگوں سے خیرات مانگ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: افسوس ہے تجھ پرکہ آج کے دن بھی تو غیر خدا سے سوال کر رہا ہے حالانکہ آج تو یہ امید ہے کہ ماؤں کے پیٹ کے بچے بھی خدا کے لطف و کرم سے مالامال ہو کر سعید و خوش بخت ہو جائیں ۔

اس دن کے چند ایک اعمال ہیں:

﴿۱﴾غسل کرے۔ ﴿۲﴾امام حسین -کی زیارت کرے اس کا ثواب ہزار حج وعمرہ اور ہزار جہاد جتنا بلکہ اس سے بھی زیادہ ہے۔ اس زیارت کی فضیلت میں بہت سی متواتر حدیثیں نقل ہوئی ہیں ۔ کہ آج کے دن جو کوئی حضرت کے قبہ مقدسہ کے سائے میں رہے تو اس کا ثواب عرفات والوں سے کم نہیں زیادہ ہے اور وہ ان لوگوں سے مقدم ہے۔ حضرت کی زیارت کی کیفیت باب زیارت میں آئے گی ۔ تا ہم یہ یاد رہے کہ یہ ثواب اور درجہ اس شخص کے لیے ہے جو اپنا واجب حج چھوڑ کر زیارات کو نہ گیا ہو۔
﴿۳﴾نماز عصر کے بعد دعائ عرفہ پڑھنے سے قبل زیر آسمان دو رکعت نماز بجا لائے اور اپنے گناہوں کا اقرار و اعتراف کرے تاکہ اسے عرفات میں حاضری کا ثواب ملے اور اس کے گناہ معاف ہوں۔اس کے بعد ائمہ طاہرین ٪کے حکم کے مطابق دعائ عرفہ پڑھے اور اعمال عرفہ بجا لائے اور یہ اعمال بہت زیادہ ہیں کہ اس مختصر کتاب میں ان کا بیان ممکن نہیں، پھر بھی حسب گنجائش ہم یہاں چند اعمال کا ذکر کرتے ہیں۔

شیخ کفعمی نے مصباح میں فرمایا ہے کہ یوم عرفہ کا روزہ مستحب ہے بشرطیکہ دعائ عرفہ کے پڑھنے میں کمزوری کا بھی خوف نہ ہو۔ زوال سے پہلے غسل کرنا بھی مستحب ہے اور شب عرفہ وروز عرفہ زیارت امام حسین -بھی مستحب ہے۔

زوال کے وقت زیر آسمان نماز ظہر و عصر نہایت متانت اور سنجیدگی سے بجا لائے، اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ توحید اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ کافرون پڑھے، اس کے بعد چار رکعت نماز پڑھے جس کی ہررکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید کی پڑھے:

مؤلف کہتے ہیں کہ یہ چار رکعت وہی امیر المومنین -کی نماز ہے جو اعمال روز جمعہ میں مذکور ہے، پھر فرماتے ہیں کہ چار رکعت نماز کے بعد یہ دس تسبیحات پڑھے۔ جو رسول اللہ سے مروی ہیں اور سید ابن طاؤس نے اپنی کتاب اقبال میں درج کیں اور وہ یہ ہیں۔

سُبْحانَ الَّذِی فِی السَّمائِ عَرْشُه سُبْحانَ الَّذِی فِی الْاَرْضِ حُکْمُه سُبْحانَ الَّذِی

پاک ہے وہ خدا جس کا عرش آسمان میں ہے پاک ہے وہ خدا جس کا حکم زمین میں نافذ ہے پاک ہے وہ خد اجس کا

فِی الْقُبُورِ قَضاؤُه سُبْحانَ الَّذِی فِی الْبَحْرِ سَبِیلُه سُبْحانَ الَّذِی فِی النَّارِ سُلْطانُه

فیصلہ قبروں میں نافذ ہے پاک ہے وہ خدا جس کا دریا میں راستہ ہے پاک ہے وہ خدا جو جہنم پر اختیار رکھتا ہے

سُبْحانَ الَّذِی فِی الْجَنَّة رَحْمَتُه سُبْحانَ الَّذِی فِی الْقِیامَة عَدْلُه سُبْحانَ الَّذِی رَفَعَ

پاک ہے وہ خدا جنت میں جس کی رحمت ہے پاک ہے وہ خداقیامت میں جس کا عدل ہے پاک ہے وہ خدا جس نے آسمان

السَّمائَ سُبْحانَ الَّذِی بَسَطَ الْاَرْضَ سُبْحانَ الَّذِی لاَ مَلْجَ َ وَلاَ مَنْجی مِنْه إلاَّ إلَیْه

بلند کیا پاک ہے وہ خدا جس نے زمین بچھائی پاک ہے وہ خدا جس سے پناہ و نجات نہیں مگر اسی کے ہاں سے

پھر سو مرتبہ کہے : سُبْحَانَ االلهِ وَ الْحَمْدُ اللهِ وَ االلهُ اَکْبَرُ نیز سورہ توحید و آیت الکرسی اور صلوات

اللہ پاک ہے اللہ ہی کے لیے حمد ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اورا للہ بزرگتر ہے

سوسو مرتبہ پڑھے، دس مرتبہ کہے: لَا اِلَهَ اِلَّا االلهُ وَحْدَه، لَا شَرِیْکَ لَه، لَه، الْمُلْکُ وَ لَه

نہیکوئی معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے کوئی اس کا ثانی نہیں اسی کے لیے حکومت اور حمد

الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَ یُمِیْتُ وَ یُحْیِیْ وَ هوَ حَیٌّ، لَا یَمُوتُ بِیَدِه الْخَیْرُ وَهوَ

وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے اور موت دیتا اور زندہ کرتا ہے اور وہ ایسازندہ ہے جسے موت نہیں اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ

عَلیٰ کُلِّ شَئْیٍ قَدِیْرُ، دس مرتبہ کہے: اَسْتَغْفِرُ االلهُ الَّذٰی لاٰ اِلهَ اِلاّٰ هوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے بخشش چاہتاہوں اس اللہ سے کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ و پائندہ ہے اور

وَاَتَوُبُ اِلَیْهِ دس مرتبہ کہے: یٰا االلهُ دس مرتبہ کہے: یٰا رَحْمٰنُ دس مرتبہ کہے: یٰا رَحیٰمُ دس مرتبہ کہے:

میں اسکے حضور توبہ کرتا ہوں اے اللہ اے بڑے مہربان اے رحم والے

یٰا بَدِیْعُ السَّمٰوٰاتِ وَ الْاَرْضِ یٰا ذَا الْجَلاٰلِ وَ الْاِکْرٰامِ دس مرتبہ کہے: یٰا حَیُّ یَا قَیُّومُ

اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اے جلالت و بزرگی کے مالک اے

دس مرتبہ کہے: یٰا حَنَّانُ یٰا مَنَّانُ دس مرتبہ کہے: یٰا لاٰ اِلهَ اِلاّٰ اَنْتَ دس

زندہ اے پائندہ اے محبت والے اے احسان والے اے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں

مرتبہ کہے: آمین پھر یہ کہے : اَللّٰهمَّ اِنّیِ اَسْئَلُکَ یٰا مَنْ هوَ اَقْرَبُ اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ

اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے اے وہ جو شہ رگ سے زیادہ میرے قریب و نزدیک

الْوَرِیْدِ یٰا مَنْ یَحُولُ بَیْنَ الْمَرْئِ وَ قَلْبِه یٰا مَنْ هوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰی وَ بِالْاُفُقِ

ہے اے وہ جو انسان اور اس کے دل کے درمیان حائل ہوجاتا ہے اے وہ جو بلند مقام اور واضح

الْمُبِیْنِ یٰا مَنْ هوَ الرَّحْمٰنُ عَلٰی الْعَرْشِ اسْتَوٰی یٰا مَنْ لَیْسَ کَمِثْلِه شَیْئٌ وَهوَ

افق میں ہے اے وہ جو بڑے رحم والا ہے اور عرش پر مسلط ہے اے وہ جس کی مثل کوئی چیز نہیں ہے اور وہ

سَمیْعُ الْبَصیْرُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ

سننے دیکھنے والا ہے سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما ۔

پس اپنی حاجت طلب کرے کہ انشائ اﷲ پوری ہوگی ۔

امام جعفر صادق -سے منقول ہے کہ جو شخص یہ صلوات پڑھے تو گویا اس نے اہل بیت(ع) کو مسرور کیا ہے۔

اور وہ یہ ہے :

اَللّٰھمَّ یَا ـجْوَدَ مَنْ ـعْطی، وَیَا خَیْرَ مَنْ سُئِلَ، وَیَا ـرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ اَللّٰھمَّ صَلِّ

اے اللہ! اے ہر عطا کرنے والے سے زیادہ سخی اے ہر سوال کئے ہوئے سے بہتر اور اے سب سے زیادہ رحمت کرنے والے اے اللہ

عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِه فِی الْاَوَّلِینَ، وَصَلِّ عَلَی مُحَمَدٍ وَآلِه فِی الْأَخِرِینَ، وَصَلِّ عَلَی

حضرت محمد(ص) پر اور انکی آل پر رحمت نازل فرما پہلوں کیساتھ اور حضرت محمد(ص) اور انکی آل پر رحمت نازل کر پچھلوں کیساتھ اور حضرت محمد(ص)

مُحَمَّدٍ وَآلِه فِی الْمَلَأِ الْاَعْلیٰ، وَصَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِه فِی الْمُرْسَلِینَ ۔ اَللّٰھمَّ ـعْطِ

اور ان کی آل پر رحمت نازل کر معالم بالا میں اور حضرت محمد(ص) اور ان کی آل پر رحمت نازل کر مرسلوں کے ساتھ اے اللہ! محمد(ص)

مُحَمَّداً وَآلَه الْوَسِیلَة وَالْفَضِیلَة وَالشَّرَفَ وَالرِّفْعَة وَالدَّرَجَة الْکَبِیرَةَ ۔ اَللّٰھمَّ إنِّی

و آل(ع) محمد(ص) کو ذریعہ و وسیلہ بڑائی بزرگی بلندی اور بہت بڑا درجہ و مقام عطا کر اے اللہ! بے شک میں

آمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اﷲُ عَلَیْه وَآلِه وَلَمْ ـرَه فَلا تَحْرِمْنِی فِی الْقِیامَة رُؤْیَتَه

ایمان لایا ہوں حضرت محمد پر اور انہیں دیکھا نہیں پس قیامت میمجھے ان کے دیدار سے محروم نہ رکھنا

وَارْزُقْنِی صُحْبَتَه، وَتَوَفَّنِی عَلَی مِلَّتِه، وَاسْقِنِی مِنْ حَوْضِه مَشْرَباً رَوِیّاً سائِغاً

اور ان کی صحبت نصیب کرنا نیز مجھے ان کے دین پر موت دے ان کے حوض کوثر میں سے پانی پلانا جو سیر کردینے والا خوش مزہ و

ھَنِیئاً لاَ ـظْمَ ُ بَعْدَه ـبَداً، إنَّکَ عَلَی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیرٌ ۔ اَللّٰھمَّ إنِّی آمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّی

شیریں ہو کہ اس کے بعد میں کبھی پیاسا نہ ہوں بے شک تو ہرچیز پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ! بیشک میں ایمان لاتا ہوں حضرت محمد

اﷲُ عَلَیْه وَآلِه وَلَمْ ـرَه فَعَرِّفْنِی فِی الْجِنانِ وَجْھه ۔ اَللّٰھمَّ بَلِّغْ مُحَمَّداً صَلَّی اﷲُ

پر اور انہیں دیکھا نہیں پس جنت میں مجھے ان کی پہچان کرادینا اے اللہ! پہنچادے حضرت محمد

عَلَیْه وَآلِه مِنِّی تَحِیَّة کَثِیرَة وَسَلاماً،

کو میری طرف سے بہت بہت آداب اور سلام۔

اس کے بعد دعائ ام داؤد پڑھے جو ماہ رجب کے اعمال میں ذکر ہوچکی ہے۔

پھر یہ تسبیح پڑھے کہ جس کے ثواب کا اندازہ ہی نہیں ہوسکتا اور بوجہ اختصا ر ہم نے اس کوبیان نہیں کیا ، وہ تسبیح یہ ہے:

سُبْحانَ االلهِ قَبْلَ کُلِّ ٔحَدٍ وَسُبْحانَ االلهِ بَعْدَ کُلِّ ٔحَدٍ وَسُبْحانَ االلهِ مَعَ کُلِّ ٔحَدٍ
پاک ہے وہ خدا جو ہر چیز سے پہلے ہے پاک ہے وہ خدا جو ہر چیز کے بعد ہے پاک ہے وہ خدا جو ہر چیز کے ساتھ ہے
وَسُبْحانَ االلهِ یَبْقی رَبُّنا وَیَفْنی کُلُّ ٔحَدٍ وَسُبْحانَ االلهِ تَسْبِیحاً یَفْضُلُ تَسْبِیحَ
پاک ہے خدا ہمارا رب جو وہ باقی رہے گا جب کہ ہر چیز فنا ہوجائے گی پاک ہے خدا نہایت پاکیزہ ہے جو تسبیح کرنے والوں کی
الْمُسَبِّحِینَ فَضْلاً کَثِیراً قَبْلَ کُلِّ ٔحَدٍ وَسُبْحانَ االلهِ تَسْبِیحاً یَفْضُلُ تَسْبِیحَ
تسبیح سے بہت بہت برتر ہے ہر ایک چیز سے پہلے اور پاک ہے خدا نہایت پاکیزہ ہے جو تسبیح کرنے والوں کی
الْمُسَبِّحِینَ فَضْلاً کَثِیراً بَعْدَ کُلِّ ٔحَدٍوَسُبْحانَ االلهِ تَسْبِیحاً یَفْضُلُ تَسْبِیحَ
تسبیح سے بہت بہت برتر ہے ہر چیز کے بعد اور پاک ہے خدا نہایت پاکیزہ ہے جو تسبیح کرنے والوں کی
الْمُسَبِّحِینَ فَضْلاً کَثِیراً مَعَ کُلِّ ٔحَدٍ وَسُبْحانَ االلهِ تَسْبِیحاً یَفْضُلُ تَسْبِیحَ
تسبیح سے بہت بہت برتر ہے ہر چیزکے ساتھ اور پاک ہے خدا نہایت پاکیزہ ہے جو تسبیح کرنے والوں کی
الْمُسَبِّحِینَ فَضْلاً کَثِیراً لِرَبِّنَا الْباقِی وَیَفْنی کُلُّ ٔحَدٍ وَسُبْحانَ االلهِ تَسْبِیحاً لاَ
تسبیح سے بہت بہت برتر ہے کہ ہمارا رب باقی رہے گاجب کہ ہر چیز فنا ہو جائے گی پاک ہے نہایت پاکیزہ ہے کہ
یُحْصی وَلاَ یُدْری وَلاَ یُنْسی وَلاَ یَبْلی وَلاَ یَفْنی وَلَیْسَ لَه مُنْتَهی وَسُبْحانَ االلهِ
شمار نہیں ہوسکتا سمجھ میں نہیں آتا فراموش نہیں ہوتا پرانا نہیں ہوتا ناپید نہیں ہوتا اور اس کی کوئی انتہا نہیں ہے پاک ہے خدا
تَسبِیحاً یَدُومُ بِدَوامِه وَیَبْقی بِبَقائِه فِی سِنِی الْعالَمِینَ وَشُهورِ الدُّهورِ وَ ٔیَّامِ
نہایت پاکیزہ ہے جو ہمیشہ ہے اسکی ہمیشگی سے باقی ہے اسکی بقاکیساتھ جہانوں کے برسوں ہر زمانے کے مہینوں دنیا کے تمام دنوں
الدُّنْیا وَساعاتِ اللَّیْلِ وَالنَّهارِ وَسُبْحانَ االلهِ ٔبَدَ الاَبَدِ وَمَعَ الاَ بَدِ مِمّا لاَ یُحْصِیه
اور رات دن کی ہر ہر گھڑی میں پاک ہے وہ خدا جو ہمیشہ ہمیشہ ہے ہمیشگی کے ساتھ کہ جس کی ذات کا اندازہ نہیں کیا جاسکتا وہ زمانہ
الْعَدَدُ، وَلاَ یُفْنِیه الاَمَدُ، وَلاَ یَقْطَعُه الاَ بَدُ، وَ تَبارَکَ االلهُ ٔحْسَنُ الْخالِقِینَ ۔
گزرنے سے فنا نہیں ہوا اور ہمیشگی اس سے جدا نہیں ہوسکتی اور برکت والا ہے وہ خدا جو بہترین خالق ہے۔
پھر کہے : وَالْحَمْدُ اللهِ قَبْلَ کُلِّ اَحَدٍ وَالْحَمْدُ اللهِ بَعْدَ کُلِّ اَحَدٍ دعا کے آخر تک لیکن ہر جگہ
حمد ہے خدا کے لیے ہر چیز سے پہلے اور حمد ہے خدا کے لیے ہر چیز کے بعد ....
سُبْحَانَ االلهِ کی بجائے اَلْحَمْدُ اللهِ کہے اور جب اَحْسَنُ الْخَالِقِین تک پہنچے تو کہے لاٗ اِلٰه اِلاّٗ االلهُ
پاک ہے خدا حمد خدا ہی کے لیے ہے جو بہترین خالق ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے
قَبْلَ کُلِّ اَحَدٍ دعا کے آخر تک مگر ہر جگہ سُبْحَانَ االلهِ ہے وہاں لاٗ اِلٰه اِلاّٗ االلهُ کہے اور اسکے بعد کہے
جو ہر چیز سے پہلے ہے۔ پاک ہے خدا نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے
وَااللهُ اَکْبَرُ قَبْلَ کُلِّ اَحَدٍ دعا کے آخر تک لیکن ہر جگہ سُبْحَانَ االلهِ کی بجائے اَاللهُ اَکْبَرُکہے پھر یہ
سب سے بڑا ہے خدا جو ہرچیز سے پہلے ہے ..... پاک ہے االلہ خدا بزرگتر ہے
دعا پڑھے جو شب جمعہ کے اعمال میں ذکر ہوئی ہے اَللّٰھمَّ مَنْ تَعَبَّأَ وَتَھیَّأَ۔بعد میں امام زین العابدین-

اے اللہ! جو آمادہ ہؤا اور تیار ہوا

کی یہ دعا پڑھے جو شیخ طوسی(رح) نے مصباح المتہجد میں ذکر کی ہے:اَللّٰھمَّ اَنْتَ اﷲُ رَبُّ الْعٰالَمیٰنَ

اے اللہ! تو ہی وہ خدا ہے جو جہانوں کا رب ہے۔